بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اُصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی ومنتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

عليه السلام يَسْمَعُ كَلامَنا، فَقالَ لَنا : فِي أَيِّ شَيْءٍ أَنتُم؟ هَيْهاتَ، هَيْهاتَ!! لاوَاللهِ لايَكُونُ ما تَمُدُّونَ إلَيْهِ أَعْيُنَكُمْ حَتّى تُغَرْبَلُوا، لاوَاللهِ لايَكُونُ ماتَمُدُّونَ إلَيْهِ أَعْيُنَكُمْ حَتّى تُمَحَّصُوا، لاوَاللهِ لايَكُونُ ما تَمُدُّونَ إلَيْهِ أَعْيُنَكُمْ حَتّى تُمَيَّزُوا، لاوَاللهِ مايَكُونُ ما تَمُدُّونَ إلَيْهِ أَعْيُنَكُمْ إلّا بَعْدَ إياسٍ، لا وَاللهِ لايَكُونُ ما تَمُدُّونَ إلَيْهِ أَعْيُنَكُمْ حَتّى يَشْقى مَنْ يَشْقى وَيَسْعَدَ مَنْ يَسْعَدُ.

۶۔ راوی کہتا ہے میں اور حارث مغیرہ دونوں اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے بات چیت کر رہے تھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام ہمارا مکالمہ سن رہے تھے۔ فرمایا تم کیا گفتگو کر رہے ہو وہ تمہارے خیال سے دور ہے جس امر کی طرف تمہاری آنکھیں لگی ہوئی ہیں یہ نہ ہوگا جب تک کہ کھرا کھوٹے سے جدا نہ ہو جائے اور خدا کی قسم یہ نہ ہوگا اس وقت تک شقی اور سعید جدا نہ ہو جائیں۔

تراسیواں باب

معرفت امام میں تقدم و تاخر سے نقصان نہیں

(بابُ) ۸۳

اَنَّهُ مَنْ عَرَفَ إمامَهُ لَمْ يَضُرَّهُ تَقَدَّمَ هٰذا الْأَمْرُ أَوْ تَأَخَّرَ

۱ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمّادِبْنِ عِيسى ، عَنْ حَرِيزٍ ، عَنْ زُرارَةَ قالَ : قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام : اِعْرِفْ إمامَكَ، فَإِنَّكَ إذا عَرَفْتَهُ لَمْ يَضُرَّكَ، تَقَدَّمَ هٰذَا الْأَمْرُ أَوْتَأَخَّرَ

۱۔ زرارہ سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ امام کو پہچان۔ جب تو نے پہچان لیا تو تقدم و تاخر کوئی نقصان نہ دے گا۔

۲ـ اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسارٍ قالَ: سَأَلْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ تَبارَكَ وَتَعالى : «يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُناسٍ بِإِمامِهِمْ» فَقالَ: يافُضَيْلُ! اِعْرِفْ إمامَكَ، فَإِنَّكَ إذا عَرَفْتَ إمامَكَ لَمْ يَضُرَّكَ ، تَقَدَّمَ هٰذَا الْأَمْرُ أَوْ تَأَخَّرَ، وَمَنْ عَرَفَ إمامَهُ ثُمَّ ماتَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ صاحِبُ هٰذَا الْأَمْرِ، كانَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ كانَ قاعِداً فِي عَسْكَرِهِ، لابَلْ بِمَنْزِلَةِ مَنْ قَعَدَ تَحْتَ لِوائِهِ، قالَ: وَ قالَ بَعْضُ أَصْحابِهِ: بِمَنْزِلَةِ مَنْ

بنی اسرائیل ۱۷/۷۱

اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

۲۔ فضیل نے آیہ یوم ندعو کے متعلق امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا۔ فرمایا۔ اے فضیل اپنے امام کو پہچانو جب تم نے پہچان لیا تو اس معرفت میں تقدم و تاخر کوئی نقصان نہ دے گا اور جس نے امام کو پہچان لیا اور مر گیا اس کے قبل کہ اپنے صاحب امر کے پاس جائے تو اس کا مرتبہ وہی ہوگا جو امام کے لشکر میں ہونے والے کا ہے بلکہ اس کا سا جو ہوا امام کے نیچے ہو اور بعض اصحاب نے کہا ہے بلکہ اس کی سی منزلت حاصل ہوگی جو رسول اللہ کے ساتھ معرکہ میں شریک ہوئے۔

۳ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ رَفَعَهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام جُعِلْتُ فِدَاكَ مَتَى الْفَرَجُ؟ فَقَالَ: يَا أَبَابَصِيرٍ! وَ أَنْتَ مِمَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا، مَنْ عَرَفَ هٰذَا الْأَمْرَ فَقَدْ فُرِّجَ عَنْهُ لِانْتِظَارِهِ.

۳۔ ابو بصیر سے مروی ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا میں آپ پر فدا ہوں کشادگی و امن (وقت ظہور حضرت حجت) کا وہ کب آئے گا۔ فرمایا۔ اے ابو بصیر! کیا تم بھی ان لوگوں میں سے ہو جو طالب دنیا ہیں جس نے معرفت امام حاصل کر لی تو اس کو امام کے خروج کے انتظار میں خوشی و معرفت حاصل ہوتی ہے۔

٤ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ السِّنْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: سَأَلَ أَبُو بَصِيرٍ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام وَ أَنَا أَسْمَعُ، فَقَالَ: تَرَانِي أُدْرِكُ الْقَائِمَ عليه السلام؟ فَقَالَ: يَا أَبَابَصِيرٍ! أَلَسْتَ تَعْرِفُ إِمَامَكَ؟ فَقَالَ: إِي وَاللهِ وَ أَنْتَ هُوَ ـ وَ تَنَاوَلَ يَدَهُ ـ فَقَالَ: وَاللهِ مَا تُبَالِي يَا أَبَابَصِيرٍ! أَلَّا تَكُونَ مُحْتَبِياً بِسَيْفِكَ فِي ظِلِّ رِوَاقِ الْقَائِمِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ.

۴۔ ابو بصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا۔ درآنحالیکہ میں سن رہا تھا (بیان راوی) آیا آپ کے خیال میں قائم آل محمد کو پالوں گا۔ فرمایا۔ اے ابو بصیر! کیا تم اپنے امام کو نہیں پہچانتے۔ انھوں نے کہا کہ خدا کی قسم وہ آپ ہیں اور امام کا ہاتھ پکڑ لیا۔ فرمایا۔ اے ابو بصیر ثواب میں کوئی فرق نہیں۔ اگر تم تلوار حمائل کئے ایوان قائم کے سایہ میں ہو (یا اب کہ میری خدمت میں ہو۔)

٥ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَ مَنْ مَاتَ وَ هُوَ عَارِفٌ لِإِمَامِهِ، لَمْ يَضُرَّهُ تَقَدَّمَ هٰذَا الْأَمْرُ أَوْ تَأَخَّرَ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ عَارِفٌ لِإِمَامِهِ، كَانَ كَمَنْ هُوَ مَعَ الْقَائِمِ فِي فُسْطَاطِهِ.